مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا • (الاحزاب:۴۰)

قادیانیت

کے پھیلاؤ کے اسباب اور ان کا سد باب

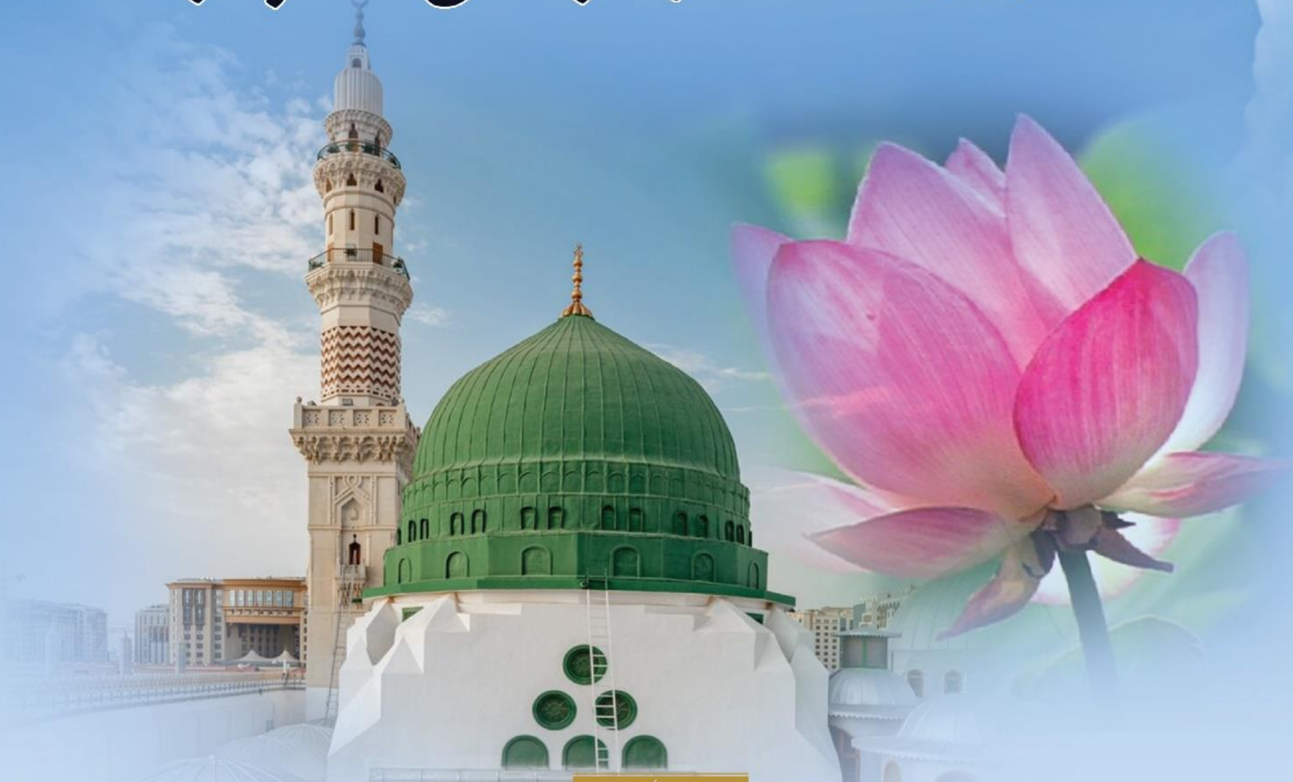

مقالہ نگار:

محمد اسد اللہ

فاضل: جامعہ عربیہ ختم نبوت چناب نگر چنیوٹ 2023
شریک کلیۃ الفنون 2024
جامعۃ الحسن ساہیوال

نگران اعلیٰ

حضرت مولانا مفتی ساجد الرحیم صاحب دامت برکاتہم
صدر جامعۃ الحسن ساہیوال

نگران مقالہ:

مولانا اسامہ طارق صاحب حفظہ اللہ
مدرس جامعۃ الحسن ساہیوال

ادارۃ الحسن ساہیوال

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	انتساب	4	24	جواب	13
2	اظہار تشکر	5	25	قادیانی پھیلاؤ کے اسباب	13
3	مقدمہ	6	26	مرزا قادیانی کی انگریز سے وفاداری	13
4	قادیانی، مرزائی اور احمدی کون؟	7	27	"جھوٹی نبوت" کا انتخاب	14
5	مسئلہ ختم نبوت کی وضاحت	7	28	مرزا غلام احمد کا تعارف اور انگریز کے لیے خدمات	14
6	مسئلہ ختم نبوت قرآن مجید کی رو سے	7	29	مرزا کی ممانعت جہاد پر کتب، مرزا کی زبانی	14
7	مسئلہ ختم نبوت حدیث پاک کی رو سے	8	30	کفر کی حمایت	16
8	مسئلہ ختم نبوت اجماع صحابہ کی رو سے	8	31	انگریز کے سایہ میں پروان چڑھنے والا پودا	16
9	مسئلہ ختم نبوت اجماع علمائے کرام کی رو سے	9	32	چوہدری ظفر اللہ خان قادیانی کا وزیر خارجہ بننا	16
10	کیا اب کسی نئے نبی کی آمد کا کوئی جواز ہے؟	9	33	قادیانیوں کا اعتراض؟	17
11	مرزا غلام احمد کے خیالات اعلان نبوت سے پہلے	9	34	جواب	17
12	قادیانی مربیوں کا دجل	10	35	قادیانی آئین میں کافر	17
13	مرزا غلام احمد کے خیالات، اعلان نبوت کے بعد	10	36	قادیانی مرکز چناب نگر سے لندن	18
14	آمد جبرئیل، وحی الٰہی، میرا نام نبی (العیاذ باللہ)	10	37	قادیانی شعائر (علاماتِ) اسلام استعمال نہیں کر سکتے	18
15	میں محمد رسول اللہ ہوں (نعوذ باللہ)	11	38	قادیانیوں کو ان کی دعوت سے روکنے کا طریقہ	18
16	یہ سوال خاص احمدیوں کے لیے	11	39	ٹیلی ویژن پر قادیانی پرچار	19
17	مرزا قادیانی کی، محمد رسول اللہ سے مراد (نعوذ باللہ)	11	40	میڈیا کے حوالے سے ہماری زمہ داری	19
18	نبی کون ہوتا ہے؟	12	41	قادیانی اخلاق، ایک سازش، ایک جال	19
19	نبوت کا قادیانی تصور	12	42	مرزائی مربی کے لیے کون سی چیزیں ضروری ہیں؟	21
20	احمدیوں کا اعتراض	12	43	مرزائی مربی کا پہلا ٹارگٹ	22
21	جواب	12	44	مرزائی مربی کا دوسرا ٹارگٹ	22
22	فیصلہ آپ پر	12	45	قادیانی مربیوں کا قادیانی نوجوانوں کو دھوکہ	23
23	سوال	13	46	قادیانیوں سے اپیل	23

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
47	سوال	24	50	ختم نبوت اور رد قادیانیت سے متعلق اہم ویب سائٹس، سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور فون نمبرز وغیرہ	26
48	جواب	24	51	مصادر و مراجع	29
49	ہر مسلمان ختم نبوت کا مبلغ بنے	24			

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

میں اپنی پہلی تحریری کاوش کو سید کونین، شافع محشر، ساقی کوثر، شفیع المذنبین، رحمۃ للعالمین، تاجدار انبیاء اور محبوب خدا **حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ** کے نام کرتا ہوں جن کے لیے اس کائنات کو بنایا گیا اور ان **قائدین، کارکنان اور مجاہدین ختم نبوت کے نام** جنہوں نے اپنی جانوں پر کھیل کر قادیانیت کا تعاقب کیا، اس کو للکارا، چیلنج کیا اور ہر محاذ پر قادیانیت سے لڑے، قادیانیت کے ہر وار کا دندان شکن جواب دیا، ہر میدان میں دلائل سے ان کو زیر کیا۔

جنہوں نے رات دن محنت شاقہ کر کے قادیانیوں کو **1974**ء میں پاکستان کے آئین میں غیر مسلم اقلیت قرار دلوا کر امت مسلمہ کو فتنہ قادیانیت سے بچایا۔

ان اسیران اور شہداء ختم نبوت کے نام

جنہوں نے ناموس رسالت اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے اپنے تن، من، دھن کی قربانی دی، سولیوں پر لٹکائے گئے، آگ کے شعلوں میں ڈالے گئے، خنزیر کی کھالوں میں بند کر کے گولیوں سے چھلنی کر دیئے گئے، جائیدادیں ضبط کر دی گئیں، ملک بدر کر دیئے گئے، پاک و ہند کی زندانوں میں دھکیل دیئے گئے، ظلم و ستم کے ہر نئے حربے کے ذریعے تختہ مشق بنائے گئے اور انہوں نے ناموس رسالت اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے قادیانیوں اور قادیانی نواز لوگوں سے زبان حال سے یہ کہہ کر عشق نبی کی مثال قائم کر دی کہ

ادھر آ ستم گر ہنر آزمائیں
تو تیر آزما، ہم جگر آزمائیں

اظہار تشکر

الحمد للہ حمدًا کثیرًا طیبًا مبارکًا فیہ والصلوۃ والسلام علی محمدنِ المصطفٰی ۔ اما بعد!

خدایا میں تجھے اپنا خدا تسلیم کرتا ہوں ☆ تہ دل سے تجھے بڑا تسلیم کرتا ہوں
ترا ہی نام آتا ہے مرے ہونٹوں پہ رہ رہ کر ☆ تجھے ہی لائق حمد و ثنا تسلیم کرتا ہوں

حمد و صلٰوۃ کے بعد میں شکر گزار ہوں، اپنے والدین اور خصوصا اپنی والدہ کا جن کی شفقت اور شب و روز کی دعاؤں سے یہ حقیر اس قابل ہوا اور میرے بڑے بھائی مفتی محمد عزیز اللہ معاویہ صاحب، قاری محمد ابو بکر صدیق صاحب اور مولانا محمد حبیب اللہ صاحب جنہوں نے کسی جگہ مجھے کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔

اور بالخصوص ان حضرات کا جنہوں نے اس مقالہ لکھنے میں میری بھرپور مدد کی یعنی جامعۃ الحسن ساہیوال کے تمام اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کرنا اپنا اخلاقی فریضہ سمجھتا ہوں، جن کی بے پناہ شفقتوں اور تعلیم و تربیت میں بے لوث جدوجہد سے میں چند سطریں تحریر کرنے کے قابل ہوا، اور کاروان اہل علم و تحقیق کے میر کارواں، شفیق الطلبہ استاذ مکرم حضرت مولانا مفتی ساجد الرحیم صاحب دامت برکاتہم (مدیر جامعۃ الحسن ساہیوال) کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں، جنہوں نے ہمیں تعلیم و تربیت کا پر سکون ماحول مہیا کیا اور اپنی اولاد سے بڑھ کر بھرپور محبتوں سے نوازا۔ اس کے ساتھ ساتھ میں جامعۃ الحسن کے نہایت شفیق استاذ و نگران مقالہ مولانا محمد اسامہ طارق صاحب حفظہ اللہ کا بے حد مشکور ہوں کہ جنہوں نے مقالہ لکھنے میں میرا حوصلہ بڑھایا اور مطالعہ کے لیے کتابوں کا ذخیرہ مہیا کیا۔ میری زبان ان کے حق تشکر سے قاصر ہے۔ بس دل سے دعا گو ہوں کہ اللہ جل شانہ اپنی شایان شان ان تمام حضرات کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ (آمین)

مقدمہ

آج کے اس تعلیم یافتہ اور وافر معلومات کے زمانے میں بھی بہت سے مسلمان، احمدیوں (قادیانیوں) کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں رکھتے اور ان کے ظاہری طور طریقوں سے متاثر ہو کر دین اسلام کو چھوڑ بیٹھتے ہیں یا ان کے ساتھ میل جول رکھتے ہیں حتی کہ شادی بیاہ بھی کر لیتے ہیں، جب حقیقت واضح ہوتی ہے تو سوائے پچھتاوے کے کچھ بھی نہیں کر پاتے۔ احمدی اپنے آپ کو مسلمانوں سے الگ جماعت تصور کرتے ہیں یعنی احمدی اپنے آپ کو مسلمان اور مسلمانوں کو کافر تسلیم کرتے ہیں کیونکہ وہ کہتے مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعوی کیا، اب جو اسے نبی نہیں مانے گا وہ ہمارے (یعنی احمدیوں) کے حلقہ اسلام سے خارج ہے۔ ان کے اس دعوے پر تمام امت مسلمہ کافر قرار پاتی ہے۔ (العیاذ باللہ) حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔" (سنن ابی داؤد: 4252) آپ ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالٰی نے رہتی دنیا تک ہمارا ہادی اور رہنما بنایا ہے۔ ان کی ذات گرامی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ اس لیے اب جو بھی نبوت کا دعوی کرے گا وہ ملت اسلامیہ سے خارج ہو گا، ہم نے اس مختصر سے مقالہ میں قادیانیت کے پھیلاؤ کے اسباب اور اس کے سدباب کا ذکر کیا ہے۔ تاکہ مسلمان ان گمراہ لوگوں سے بچ سکیں۔ و ما توفیقی الا باللہ۔

محمد اسد اللہ

شریک کلیۃ الفنون، جامعۃ الحسن ساہیوال

5-03-2024/23-08-1445

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قادیانی، مرزائی اور احمدی کون؟

قادیانی، مرزائی اور احمدی یہ ایک ہی جماعت کے تین نام ہیں۔ جو ہندوستان کے ضلع گورداسپور کے قصبہ قادیان میں پیدا ہونے مرزا غلام احمد قادیانی کو تاجدار مدینہ حضرت محمد مصطفی ﷺ کے بعد اپنا نبی مانتے ہیں، باوجود اس کے کہ مسئلہ ختم نبوت (یعنی حضرت محمد ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نبی پیدا نہیں ہو گا) پر قرآن وحدیث اور اجماع امت سے صریح دلائل موجود ہیں اور ابتدائے زمانہ میں خود مرزا غلام احمد قادیانی بھی ختم نبوت کا قائل تھا۔ جس کی تفصیل ذیل میں آرہی ہے۔

مسئلہ ختم نبوت کی وضاحت:

پہلی چیز جو مرزائی حضرات کو مسلمانوں سے جدا کرتی ہے وہ ختم نبوت کی نئی تفسیر ہے، جو انھوں نے مسلمانوں کی متفق علیہ تفسیر سے ہٹ کر اختیار کی۔ ساڑھے چودہ سو سال سے تمام مسلمان بالاتفاق یہ مانتے رہے ہیں اور آج بھی یہی مانتے ہیں کہ سرور کونین سیدنا محمد مصطفی ﷺ اللہ جل شانہ کے آخری نبی ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہو گا اور یہی مطلب قرآن مجید کی تصریح سے صحابہ کرام • نے سمجھا تھا۔ اسی لئے انہوں نے ہر اس شخص کے خلاف جنگ کی جس نے حضور اکرم ﷺ کے بعد دعویٰ نبوت کیا۔ پھر یہی مطلب بعد کے ہر دور کے مسلمان سمجھتے رہے ہیں، جس کی بنا پر مسلمانوں نے اپنے درمیان کبھی کسی ایسے شخص کو برداشت نہیں کیا جس نے نبوت کا دعویٰ کیا۔

مسئلہ ختم نبوت اس لحاظ سے بنیادی حیثیت رکھتا ہے کہ اللہ جل شانہ اور رسول اللہ ﷺ نے نہایت واشگاف الفاظ میں اعلان کر دیا ہے کہ اب وحی الہی کا سلسلہ رہتی دنیا تک منقطع کر دیا گیا ہے۔ اللہ جل شانہ نے انسانیت کی کامل ہدایت کیلئے قرآن مجید نازل فرمایا۔ جس میں تقریبا 100 آیات میں ختم نبوت کا اعلان فرمایا اور رسول اللہ ﷺ کی ذات کو انسانیت کے لیے نمونہ حیات بنایا، جنھوں نے اپنی لسان اطہر سے تقریبا 210 احادیث میں اپنی ختم نبوت کا ڈنکا بجایا۔ ان میں سے کچھ آیات اور کچھ احادیث بطور نظیر پیش کرتا ہوں۔

مسئلہ ختم نبوت قرآن مجید کی رو سے

1-﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾(الاحزاب:40)

ترجمہ:"(مسلمانو!) محمد (ﷺ) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں۔"

2-﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا--الخ﴾(المآئدہ:3)

ترجمہ:"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین کے طور پر (ہمیشہ کے لئے) پسند کر لیا۔"

مسئلہ ختم نبوت حدیث پاک کی رو سے:

1-(حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبہ عن فرات القزاز قال سمعت ابا حازم قال قاعدت ابا ھریرۃ خمس سنین فسمعتہ یحدث عن النبی صلی اللہ علیہ و سلم قال: کانت بنو اسرائیل تسوسھم الانبیاء کلما ھلک نبی خلفہ نبی و انہ لا نبی بعدی و سیکون خلفاء---الخ)

(بخاری شریف:1/614، رحمانیہ)

ترجمہ:"نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ بنی اسرائیل پر ان کے انبیاء علیہم السلام حکومت کرتے تھے، جب ایک نبی گزر جاتا تو دوسرے نبی اس کے قائم مقام ہوتے۔ لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو گا، البتہ خلفاء ہو ں گے۔۔۔الخ"

سوال:

آپ ﷺ نے فرمایا :"میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا"۔تو پھر یہ جو نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں، یہ کہاں سے آگئے ؟

جواب:

1۔آپ ﷺ نے سچے اور حقیقی " انبیاء" کے متعلق فرمایا تھا، نہ کہ جھوٹے دعوے دارو ں کے متعلق ،وہ تو آتے رہیں گیں۔

2۔حدیث پاک میں ہے۔﴿حدثنا عبداللہ بن مسلمۃ نا عبدالعزیز یعنی ابن محمد عن العلاء عن ابیہ عن ابی ھریرہ قال: قال رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم: لا تقوم الساعۃ حتی یخرج ثلثون دجالون کلھم یزعم انہ رسول اللہ﴾(سنن ابی داوٗد:2/247، رحمانیہ)

ترجمہ:"حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہو گی جب تک 30 جھوٹے دجال نہ نکل آئیں، ان میں سے ہر ایک یہی دعوی کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

مسئلہ ختم نبوت اجماع صحابہ رضی اللہ عنہم کی رو سے:

قرآن مجید اور سنت رسول اللہ ﷺ کے بعد تیسرے درجے پر اہم ترین حیثیت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اجماع کی ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہر اس شخص کو موت کی گھاٹ اتاردیا، جس نے سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کے بعد نبوت کا دعوی کیا۔ جیسا کہ مسیلمہ کذاب، یہ شخص نبی ﷺ کی نبوت کا منکر نہ تھا، بلکہ اس کا دعوی یہ تھا کہ اسے حضور ﷺ کے ساتھ شریک نبوت کیا گیا ہے، جس پر آپ ﷺ نے اسے "کذاب "کا لقب دیا اور ایک لشکر اس کے خلاف جنگ کے لئے بھیجا، جس کے کمانڈر حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تھے، یہ لشکر ابھی مدینہ سے باہر ہی تھا کہ آپ ﷺ کا وصال ہو گیا، پھر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں دوبارہ لشکر بھیج کر مسیلمہ کذاب کو واصل جہنم کیا۔

مسئلہ ختم نبوت اجماع علمائے کرام کی رو سے:

اجماع صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعد چوتھے نمبر پر مسائل دین میں جس چیز کو حجت کی حیثیت حاصل ہے وہ دور صحابہ کے بعد علمائے امت کا اجماع ہے۔اس لحاظ سے جب ہم دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ پہلی صدی سے لے کر آج تک ہر زمانے میں ہر شہر، بستی اور ملک کے علماء اس عقیدہ پر متفق ہیں کہ سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص نبی نہیں ہو سکتا۔ جیسے:

(1)حضرت امام ابو حنیفہ • (80ھ تا150ھ) کے زمانے میں ایک شخص نے نبوت کا دعوی کیا اور کہا کہ میں چند روز بعد معجزات بیان کروں گا، حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے اعلان کیا کہ مدعی نبوت سے معجزات طلب کرنا یا دلائل مانگنا کفر ہے کیونکہ یہ نص شرعی کے خلاف دلائل مانگنا ہے۔

(مناقب امام اعظم (مترجم اردو):159،مکتبہ نبویہ، لاہور)

کیا اب کسی نئے نبی کی آمد کا کوئی جواز ہے؟

قرآن مجید ،احادیث نبویہ علی صاحبھا الصلوات والتسلیمات، صحابہ کرام اور علمائے کرام کے اجماع سے جو دلائل ہم نے پیش کیے ہیں، ان سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اب کسی نئے نبی کی آمد کی نہ تو دین اسلام میں کوئی گنجائش ہے نہ جواز۔

مرزا غلام احمد کے خیالات اعلان نبوت سے پہلے:

از خود مرزا غلام احمد قادیانی نبوت کا اعلان کرنے سے پہلے ختم نبوت کے منکر کو کافر کہتا رہا اور بعد میں خود نبوت کا اعلان کر کے اپنے ہی بقول کافر ہو گیا۔

مرزا صاحب کی عبارات ملاحظہ فرمائیں:

1۔ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بار بار فرمایا تھا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور حدیث "لا نبی بعدی" ایسی مشہور تھی کہ کسی کو اس کی صحت میں کلام نہ تھا اور قرآن شریف جس کا لفظ، لفظ قطعی ہے آیت کریمہ "وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ" سے بھی تصدیق ہوتی ہے کہ فی الحقیقت ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہو چکی ہے۔" (کتاب البریہ ص ۱۸۴، خزائن ج ۱۳ ص ۲۱۷، بحوالہ احتساب قادیانیت:54/104، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ)

2۔" کیا ایسا بدبخت مفتری جو خود رسالت اور نبوت کا دعویٰ کرتا ہے قرآن کریم پر ایمان رکھ سکتا ہے۔ کیا ایسا وہ شخص جو قرآن کریم پر ایمان رکھتا ہے اور آیت "وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ" کو خدا کا کلام یقین کرتا ہے وہ کہہ سکتا ہے کہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد رسول اور نبی ہوں۔ صاحب انصاف طلب کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس عاجز نے کبھی اور کسی وقت حقیقی طور پر نبوت یا رسالت کا دعویٰ نہیں کیا اور غیر حقیقی طور پر کسی لفظ کو استعمال کرنا اور لغت کے عام معنوں کے لحاظ سے اس کو بول چال میں لانا مستلزم کفر نہیں۔ مگر میں اس کو بھی پسند نہیں کرتا کہ اس میں عام مسلمانوں کو دھوکا لگ جانے کا احتمال ہے۔"

(حاشیہ انجام آتھم ص ۲۷، خزائن ج ۱۱ ص ایضاً ۱۸۹۶ء، بحوالہ احتساب قادیانیت:17/74، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ)

3۔ "مجھے کب جائز ہے کہ میں نبوت کا دعویٰ کر کے اسلام سے خارج ہو جاؤں اور کافروں سے جا ملوں۔"

(حمامۃ البشریٰ ص ۷۹، خزائن ج ۷ ص ۲۹۷، بحوالہ احتساب قادیانیت:23/350، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ)

4۔"ہم بھی مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں۔"لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کے قائل ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں۔"

(تبلیغ رسالت ج ۶ ص ۲، مجموعہ اشتہارات ج ۲ ص ۲۹۷، بحوالہ احتساب قادیانیت:22/209، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ)

قادیانی مربیوں کا دجل:

یہی وہ چند عبارتیں جن سے قادیانی مربی (قادیانی علماء)سادہ لوح مسلمانوں(یعنی قادیانیوں کے اصل چہرے سے نا واقف)کو قادیانی بناتے ہیں۔یہ مرزائی ان (مسلمانوں) کو کہتے ہیں، ہم بھی ختم نبوت کے قائل ہیں، علماء تو ویسے ہی جھوٹ بولتے ہیں۔ہم مرزا غلام قادیانی کو تو مجدد یا مسیح موعود (یعنی عیسیٰ علیہ السلام)مانتے ہیں۔جب تک وہ مرزائیت میں پختہ نہ ہو جائے، اگرچہ کئی سال گزر جائیں۔

مرزا کے خیالات اعلان نبوت کے بعد:

اس گرگٹی نبی کے متضاد خیالات پڑھ کر ذہن میں یہی شعر گھومتا ہے۔

ے روز اس شہر میں اک حکم نیا ہوتا ہے
کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا ہوتا ہے

مرزا صاحب کی اوپر والی تحریریں کے بالکل الٹ، مرزا صاحب کی بعد والی تحریروں کی چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

آمد جبرئیل، وحی الہی، میرا نام نبی(العیاذ باللہ):

مرزا صاحب کہتے ہیں:

1۔"میرے پاس آئیل آیا اوراس نے مجھے چن لیا اور اپنی انگلی کو گردش دی اور یہ اشارہ کیا کہ خدا کا وعدہ آگیا۔۔۔۔اس جگہ آئیل خداتعالیٰ نے جبرئیل کا نام رکھا ہے اس لیے کہ باربار رجوع کرتا ہے۔"(حقیقۃ الوحی ص103،روحانی خزائن نمبر22ص106از مرزا غلام احمد قادیانی ، بحوالہ ثبوت حاضر ہیں:78، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

2۔"میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ خدا کا کلام ہے جو میرے پر نازل ہوا۔۔۔اور یہ دعویٰ امت محمدیہ میں سے آج تک کسی اور نے ہر گز نہیں کیا کہ خدا تعالیٰ نے میرا یہ نام رکھا ہے اور خدا تعالیٰ کی وحی سے صرف میں اس نام کا مستحق ہوں۔"

(حقیقۃ الوحی ص387،روحانی خزائن نمبر22ص503از مرزا غلام احمد قادیانی بحوالہ ثبوت حاضر ہیں:78،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

3۔"اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود[یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام]کے نام سے پکارا ہے اوراس نے میری تصدیق کے لیے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے جو تین لاکھ تک پہنچے ہیں "۔

(حقیقۃ الوحی ص387،روحانی خزائن نمبر22ص503از مرزا غلام احمد قادیانی بحوالہ ثبوت حاضر ہیں:79،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

یہ مرزا قادیانی کی وہ تحریں ہیں، جن میں مرزا قادیانی نے"سیدنا عیسیٰ علیہ السلام "بننے کی ناپاک کوشش کی تھی۔حلانکہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور مرزا قادیانی میں زمین وآسمان کا فرق ہے۔چند فرق ملاحظہ ہوں؛

حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام	مرزا غلام احمد قادیانی
اللہ جل شانہ نے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا کیا۔	مرزا صاحب کے باپ کا نام غلام مرتضیٰ تھا۔
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام سیدہ مریم علیہا السلام تھا۔	مرزا صاحب کی والدہ کا نام چراغ بی بی ،عرف گھسیٹی تھا۔

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام جب قیامت کے قریب آسمان سے اتریں گیں تو ان کے جسم پر 2 زرد، رنگ کی چادریں ہوں گیں۔	مرزا صاحب جب پیدا ہوے تو، الف ننگے تھے۔
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام جب آسمان سے اتریں گیں تو 2 فرشتوں کے پروں ،پر ہاتھ ہوں گیں۔	مرزا صاحب جب پیدا ہوئے تو دائی کے ہاتھ میں تھے۔
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام جب آئیں گیں تو مقام "لد" پر دجال کو قتل کریں گیں۔	مرزا صاحب نے کون سے دجال کو قتل کیا؟
سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں مال کی فراوانی ہو گی۔	مرزا قایانی کا دور انگریز غلامی کا دور تھا، جو کہ مسلمانوں کے لیے تنگی کا دور تھا۔

اب مرزا قادیانی سے سوال ہونے لگے کہ مرزا صاحب آپ میں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں تو بہت فرق ہے۔ تو پھر مرزا قادیانی نے تاجدار مدینہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے کی مزموم کوشش شروع کردی۔

میں محمد رسول اللہ ہوں (نعوذباللہ من ذلك):

4۔ مرزا قادیانی کہتا ہے؛"میں آدمؑ ہوں ، میں نوحؑ ہوں، میں داؤدؑ ہوں میں عیسیٰؑ ابن مریم ہوں ، میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔"

(تتمہ حقیقت الوحی ص 521 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 ص 521 از مرزا غلام احمد قادیانی ،بحوالہ ثبوت حاضر ہیں: 153،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

سوال:

اگر سب کچھ مرزا قادیانی ہی تھا ،تو پھر اللہ جل شانہ کو اتنے نبی بھیجنے کی کیا ضرورت تھی!!!!

یہ سوال خاص احمدیوں کے لیے:

اگر کوئی عام احمدی یہ کہے کہ میں مرزا مسرور ہوں (یعنی اس والے احکام اللہ کی طرف سے مجھے دیے گئے ہیں)، پھر کہے اب مجھے اللہ کے ہاں مرزا ناصر یا طاہر یا مرزا بشیر الدین محمود اور حکیم نور الدین بنایا گیا ہے پھر کچھ عرصہ بعد کہے کہ اب اللہ نے میرا نام مرزا غلام احمد قادیانی رکھا ہے اور مرزا قادیانی کی طرح قسمیں بھی کھائے اور کہے کہ اب مرزا قادیان کو چھوڑ کر میری اتباع کی جائے۔ تو کیا احمدی حضرات اس کو بغیر پاگل، دیوانہ، کذاب اور مفتری کہے نبی تسلیم کر لیں گیں ؟اگر جواب نہیں ہے تو مرزا صاحب نے بھی کچھ اسی طرح ہی کیا تھا۔ مرزا قادیانی کا اگلا دعویٰ ملاحظہ کریں۔

مرزا قادیانی کی، محمد رسول اللہ سے مراد (نعوذباللہ):

اس دعوے کے لیے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں (نعوذباللہ) مرزا قادیانی نے قرآن مجید کے معنیٰ کو بدلتے ہوئے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر تھا وہاں اپنے آپ کو فٹ کرنا شروع کر دیا۔

مرزا قادیانی کہتا ہے:"پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔"

(ایک غلطی کا ازالہ ص4،مندرجہ روحانی خزائن جلد18 ص207 از مرزا غلام احمد قادیانی بحوالہ ثبوت حاضر ہیں:153،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

میں حیران اس بات پر ہوں کہ احمدی اس گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے والے آدمی کو نبی مانتے ہیں،حالانکہ یہ ایک شریف آدمی بھی نہیں تھا۔

نبی کون ہوتا ہے ؟

نبی اپنی امت میں سب سے اچھے نسب والا ہوتا ہے ،تمام انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے انساب کو اور خود انہیں اللہ تعالی نے ہر قسم کی بے حیائی کے داغ سے ہمیشہ پاک رکھا، نبی معصوم (یعنی بچپن سے لے کر آخری عمر تک گناہوں سے پاک)ہوتا ہے، ان سے کبھی کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ نبی کا دنیا میں کوئی استاد نہیں ہوتا بلکہ نبی کا استاد صرف اللہ جل شانہ کی ذات ہوتی ہے۔ جبکہ مرزا قادیانی اپنی اور اپنے بڑوں کی اخلاقی، معاشرتی برائیوں اور بے حیائیوں پر نہایت شاطرانہ انداز میں پردہ ڈالتے ہوئے اسے اپنے حق میں استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

نبوت کا قادیانی تصور:

مرزا قادیانی کہتا ہے:"مثلا ایک شخص جو قوم کا چوہڑہ یعنی بھنگی ہے اور ایک گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تیس چالیس سال سے خدمت کرتا ہے کہ دو وقت ان کے گھروں کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے اور ان کے پاخانوں کو نجاست کو اٹھاتا ہے اور ایک دو دفعہ چوری میں بھی پکڑا گیا اور چند دفعہ زنا میں بھی گرفتار ہو کر اس کی رسوائی ہو چکی ہے اور چند سال جیل خانہ میں بھی رہ چکا ہے اور چند ایسے برے کاموں پر گاؤں کے نمبردار نے اس کو جوتے بھی مارے ہیں اور اس کی ماں اور دادیاں اور نانیاں ہمیشہ سے ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مردار کھاتے اور گوہ اٹھاتے ہیں۔اب خدا تعالیٰ کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہو جائے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایسا فضل اس پر ہو کہ وہ رسول اور نبی بھی بن جائے۔"

(تریاق القلوب ص152 مندرجہ روحانی خزائن جلد 15 ص280،279 از مرزا قادیانی بحوالہ ثبوت حاضر ہیں:87، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

احمدیوں کا اعتراض:

احمدیوں کو مسلمان تصور کیوں نہیں کیا جاتا اور ہمیں ایک عام مسلمان کی طرح تمام حقوق کیوں نہیں دیے جاتے؟

جواب :

احمدی، قادیانی حضور ﷺ کی ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالتے ہوئے ایک ایسے شخص کو نبی تسلیم کرتے ہیں جو قرآن مجید اور احادیث کے معنٰی میں تحریف کرتا ہے اور اس کی ہر بات میں تضاد موجود ہے۔ سوائے انگریز کی حمایت کے،اس میں تضاد نہیں ہے۔ کیا ایسے نبی کے ماننے والوں کو مسلمانوں والے حقوق دیے جاسکتے ہیں ؟یہ تو عقل کے بھی خلاف ہے۔

فیصلہ آپ پر:

کیونکہ تمام اہل ادیان جن میں عیسائی،یہود اور مسلمان سب ہی شامل ہیں۔ان سب کے نزدیک کسی شخص یا گروہ کے کسی دین میں شامل ہونے کے لیے یا اس سے خارج ہونے کے لئے بنیادی اور عملی عقیدہ "نبوت" ہے۔

ایک شخص سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالی کا آخری نبی تسلیم کرتا ہے، ان کے بعد مبعوث ہونے والے رسول سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو نہیں مانتا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہ ماننے کے باوجود کوئی شخص یہ کہے میں عیسائی ہوں تو دنیا کا کوئی دینی، معاشی اور سیاسی طبقہ اسے عیسائی تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہو گا۔

اسی طرح اگر کوئی سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے بعد سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو بھی نبی مانتا ہے۔جونہی وہ ان کی نبوت کا اعلان کرے گا ،تو اسے یہودیت سے خارج اور عیسائیت میں شامل سمجھا جائے گا۔اگرچہ وہ آدمی اس بات پر احتجاج کرے کہ جب وہ سیدنا موسیٰ علیہ السلام جیسے عظیم اور صاحب شریعت ،سابقہ نبی کو تسلیم کرتا ہے اور ان کے بعد اس نے حضرت مسیح علیہ السلام یعنی (سیدنا عیسیٰؑ) کو نبی اللہ تسلیم کیا ہے، حالانکہ انہوں نے تو شریعت موسوی کی تصدیق کی ہے تو ان کو نبی تسلیم کرنے سے،اسے یہودیوں سے کیوں خارج قرار دیا جارہا ہے اور یہ مطالبہ کرے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبی ماننے کے باوجود اسے یہودیوں میں شامل سمجھا جائے اور یہودی سٹیٹ میں جو حقوق ایک یہودی کو حاصل ہیں،وہ اسے بھی دیے جائیں۔تو آج کی دنیا کے مذہبی اور دھریہ، دونوں قسم کے ممالک اس کے دعویٰ اور مطالبہ کو رد کرنے پر مجبور ہو جائیں گیں اور اسے یہودیوں سے خارج اور عیسائیت میں شامل تصور کرے گیں۔

یہ قانون ابتدائے زمانہ سے جاری ہے ،کل بھی اسے بین الاقوامی حیثیت حاصل تھی اور آج بھی عیسائی،یہودی ،ہندو ،پارسی اور لا مذہب (سیکولر) ممالک اور اقوام اس قانون کو تسلیم کرتیں ہیں۔لہذا جب ملت اسلامیہ از اول تا ایں دم ،سید الرسل ،امام انبیاء، احمد مجتبیٰ ،حضرت محمد مصطفی ﷺ کو خاتم النبیین اور سلسلہ نبوت کی آخری کڑی تسلیم کرتی ہے تو حضور ﷺ کے زمانہ میں مسیلمہ کذاب سے آج تک ہر مدعی نبوت کو مسلمانوں نے حضور اکرم ﷺ کی امت سے خارج قرار دیا جائے گا۔

سوال:

پھر یہ عیسائی ،یہودی ، ہندو ،پارسی اور لا مذہب (سیکولر) ممالک اور اقوام قادیانی چنگل میں پھنس کر اور اپنے قوانین کو بدلتے ہوئے، کیوں مسلمانوں کو بے جا تعصب ،تنگ دلی اور باہمی نفرت کا طعنہ دیتے ہیں؟

جواب :

کیوں کہ ان ہتھیاروں (قادیانیوں ،احمدیوں) کو مسلمانوں کے خلاف تیار کرنے اور عالم اسلام میں اس قبیح فتنہ کو پھیلانے والے ممالک اور اقوام یہ خود ہیں۔کیوں؟ تو ملاحظہ کریں۔

قادیانی پھیلاؤ کے اسباب

1۔مرزا صاحب کی انگریز کے ساتھ وفاداری:

جب گورنمنٹ برطانیہ،ہندوستان میں اپنے خلاف ،جہاد فی سبیل اللہ میں نکلنے والے مسلمانوں سے تنگ آگئی تو انگریز نے غلام ہندوستان میں اسلام اور مسلمانوں پر "جھوٹی نبوت" کی کاری ضرب لگانے کا فیصلہ کر لیا، منصوبہ مکمل ہو چکا تھا لیکن ایک ایسے شخص کی تلاش تھی ،جو اس غلیظ منصوبہ کو قبول کرتا اور جھوٹی نبوت کا دعویٰ کر کے "نام بڑا اونچا، کانوں سے بوچا" (خاندان کی بد نامی کا باعث ہونے) کا مصداق ٹھہرتا۔

"جھوٹی نبوت" کا انتخاب:

تو انگریز نے ہندوستان میں موجود چند اہم غداروں کو بلایا اور خفیہ میٹنگ کی، انہیں جھوٹی نبوت کے گندے منصوبے سے آگاہ کیا اور ان کو ترغیب دی کہ کوئی ایک شخص جھوٹا نبی بننے کو تیار ہو جائے، یہ سننے کی دیر تھی کہ بڑے بڑے غدار کانپ اٹھے اور انگریز کے سامنے ہاتھ باندھ دیے اور کہا: اس سے تو نام اڑ جانا (نام نشان باقی نہ رہنا) بہتر ہے۔ اسی صورت حال میں ایک کریہہ الصورت اور کانا شخص سینہ تان کر کھڑا ہوتا ہے اور انگریز سے کہتا ہے، میں اس کام کے لیے حاضر ہوں۔ وہ شخص مرزا غلام احمد قادیانی صاحب ہی تھے۔ (قادیانی غداروں کی نشاندہی: 7، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

مرزا غلام احمد کا تعارف اور انگریز کے لیے خدمات:

مرزا صاحب کی تحریر ملاحظہ ہو: "میں ایک ایسے خاندان سے ہوں کہ جو اس گورنمنٹ کا پکا خیر خواہ ہے۔ میرا والد مرزا غلام مرتضیٰ گورنمنٹ کی نظر میں ایک وفادار اور خیر خواہ آدمی تھا، جن کو دربار گورنری میں کرسی ملتی تھی اور جن کا ذکر مسٹر گریفن صاحب کی "تاریخ رئیسان پنجاب" میں ہے اور 1857ء میں انہوں نے اپنی طاقت سے بڑھ کر سرکار انگریزی کو مدد دی تھی۔ یعنی پچاس سوار اور گھوڑے بہم پہنچا کر عین زمانہ غدر کے وقت سرکار انگریزی کی امداد میں دیئے تھے۔ ان خدمات کی وجہ سے چٹھیات خوشنودی حکام ان کو ملی تھی۔ مجھے افسوس ہے کہ بہت سی ان میں سے گم گئی ہیں۔ پھر میرے والد صاحب کی وفات کے بعد میرا بڑا بھائی مرزا غلام قادر خدمات سرکاری میں مصروف رہا اور جب تموں کے گزر پر مفسدوں کا سرکار انگریزی کی فوج سے مقابلہ ہوا تو وہ سرکار انگریزی کی طرف سے لڑائی میں شریک تھا۔"

(کتاب البریہ: ص3،4،5 اشتہار مورخہ 20 ستمبر 1897ء مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 ص4،5،6 مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی بحوالہ: ثبوت حاضر ہیں: 743، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

اب مرزا صاحب کو انگریز نے جس کام کے لئے چنا تھا، کیا مرزا صاحب نے اسے بخوبی انجام دیا؟ آیئے مرزا صاحب کی تحریر ہی سے معلوم کرتے ہیں۔

مرزا کی ممانعت جہاد پر کتب، مرزا صاحب کی زبانی:

مرزا کی قرآن وحدیث اور دین میں تو بونگیاں ثابت ہیں۔ لیکن کیا مجال جس کام کے لئے چنا گیا تھا اس میں کوئی دقیقہ بھی چھوڑا ہو۔ خیر چلتے ہیں مرزا کی تحریر کی طرف:

> مرزا صاحب کہتے ہیں: "پھر میں اپنے والد اور بھائی کی وفات کے بعد ایک گوشہ نشین آدمی تھا۔ تاہم سرکار انگریزی کی امداد اور تائید میں اپنی قلم سے کام لیتا ہوں۔ اس سترہ برس کی مدت میں جس قدر میں نے کتابیں تالیف کیں، ان سب میں سرکار انگریزی کی اطاعت اور ہمدردی کے لئے لوگوں کو ترغیب دی اور جہاد کی ممانعت کے بارے میں نہایت مؤثر تقریریں لکھیں اور پھر میں نے قرین مصلحت سمجھ کر اسی امر ممانعت جہاد کو عام ملکوں میں پھیلانے کے لئے عربی اور فارسی میں کتابیں تالیف کیں، جن کی چھپوائی اور اشاعت پر ہزار ہا روپیہ خرچ ہوئے اور وہ تمام کتابیں عرب اور بلاد شام اور روم اور مصر اور بغداد اور افغانستان میں شائع کی گئیں۔ [اس عام سرکاری ملازم کے گھر اتنا پیسہ کہاں سے آیا اور غلامی کے زمانہ میں اتنی دور کتابیں پہچانے والا آخر کون تھا؟] میں یقین رکھتا ہوں کہ کسی نہ کسی وقت انکا اثر ہوگا۔ کیا اس قدر بڑی کاروائی اور اس قدر دور دراز مدت تک ایسے انسان سے ممکن ہے جو دل میں بغاوت کا ارادہ رکھتا ہو؟ پھر میں پوچھتا ہوں کہ جو کچھ میں نے سرکار انگریزی کی امداد اور حفظ امن اور جہادی خیالات کو روکنے کے لیے برابر سترہ سال تک پورے جوش سے پوری استقامت سے کام لیا۔ کیا اس کام کی اور خدمت نمایاں کی اور اس مدت دراز کی دوسرے مسلمانوں میں جو میرے مخالف ہیں، کوئی نظیر ہے؟ [بالکل نہیں، کیوں کہ وہ تو آزادی کی جنگ لڑ رہے تھے، نہ کہ مرزا صاحب کی طرح انگریزی چاپلوسی] اگر میں نے یہ اشاعت گورنمنٹ انگریزی کی

سچی خیر خواہی سے نہیں کی تو مجھے ایسی کتابیں عرب اور بلادشام اور روم وغیرہ بلاد اسلامیہ میں شائع کرنے سے کس انعام کی توقع تھی؟یہ سلسلہ ایک دو دن کا نہیں بلکہ برابر سترہ سال کا ہے اور اپنی کتابوں اوررسالوں کے جن مقامات میں ،میں نے یہ تحریر لکھی ہیں ،ان کتابوں کے نام معہ ان کے نمبر صفحوں کے یہ ہیں،جن میں سرکار انگریزی کی خیر خواہی اور اطاعت کا ذکر ہے۔

نمبر	نام کتاب	تاریخ طبع	نمبر صفحہ
1	براہین احمدیہ حصہ سوم	1882ء	الف سے ب تک(شروع کتاب)
2	براہین احمدیہ حصہ چہارم	1884ء	الف سے د تک ایضا
3	آریہ دھرم(نوٹس)دربارہ توسیع دفعہ 298	22ستمبر1895ء	57سے64تک آخر کتاب
4	التماس شامل آریہ دھرم ایضا	22ستمبر1895ء	1سے4 تک آخر کتاب
5	درخواست شامل آریہ دھرم ایضا	22ستمبر1895ء	69سے72تک آخر کتاب
6	خط دربارہ توسیع دفعہ 298	21اکتوبر1895ء	1سے8تک
7	آئینہ کمالات اسلام	فروری 1893ء	17 سے 20 تک اور511سے528 تک
8	نورالحق حصہ اوّل(اعلان)	1311ھ	23سے54تک
9	شہادۃالقرآن (گورنمنٹ کی توجہ کے لائق)	22ستمبر 1893ء	الف سے ع تک آخر کتاب
10	نورالحق حصہ دوم	1311ھ	49سے50تک
11	سرالخلافہ	1312ھ	71سے73تک
12	اتمام الحجہ	1311ھ	25سے27تک
13	حمامتہ البشرٰے	1311ھ	39 سے 42 تک
14	تحفہ قیصریہ	25مئی 1897ء	تمام کتاب
15	ست بچن	نومبر1895ء	153 سے 154 تک اور ٹائٹل پیج
16	انجام آتھم	جنوری 1897ء	283سے284تک آخر کتاب
17	سراج منیر	مئی 1897ء	صفحہ 74
18	تکمیل تبلیغ معہ شرائط بیعت	12جنوری 1889ء	صفحہ 4حاشیہ اور صفحہ 6شرط چہارم
19	اشتہار قابل توجہ گونمنٹ اور عام اطلاع کے لیے	27فروری 1895ء	تمام اشتہار یکطرفہ
20	اشتہار دربارہ سفیر سلطان روم	24مئی 1897ء	1سے3 تک
21	اشتہار جلسہ احباب بر جشن جوبلی بمقام قادیان	23 جون 1897ء	1سے4 تک
22	اشتہار جلسہ شکریہ جشن جوبلی حضرت	7جون1897ء	تمام اشتہار یک ورق

	قیصرہ دام ظلہا		
23	اشتہار متعلق بزرگ	25 جون 1897ء	صفحہ 10
24	اشتہار لائق توجہ گورنمنٹ مع ترجمہ انگریزی	10 دسمبر 1894ء	تمام اشتہار 1 سے 7 تک

(کتاب البریہ ص5 تا 8 اشتہار مؤرخہ 20 ستمبر 1897ء مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 ص6 تا 9 مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی بحوالہ ثبوت حاضر ہیں:744، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

کفر کی حمایت:

کیا کسی نبی کو یہ بات زیب دیتی ہے کہ وہ کفر کی حمایت کا ڈھنڈورا پیٹتا پھرے؟ نبی تو امت کو غیروں کے دروازے چھڑا کر ایک اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا سکھاتا ہے، نہ کہ اللہ جل شانہ سے رُخ پھیر کر کافروں کے سامنے ذلیل کرواتا پھرے، صرف اسی پر بس نہیں، بلکہ ایک کافر عورت کی تعریفوں کے پل باندھتا پھرے۔

انگریز کے سایہ میں پروان چڑھنے والا پودا:

قادیانیت کے پھیلنے کا سب سے پہلا سبب انگریز کی حمایت اور انگریز کا سرِعام مسلمانوں کے خلاف ان (مرزائیوں) کو استعمال کرنا ہے۔ جیسا کہ ذیل میں دی گئی مرزا قادیانی کی تحریر سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

مرزا قادیانی کہتا ہیں:"میں اس(اللہ تعالیٰ) کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک ایسی گورنمنٹ کے سایہ رحمت کے نیچے جگہ دی، جس کے زیر سایہ میں بڑی آزادی سے اپنا کام نصیحت اور وعظ کا ادا کر رہا ہوں، اگرچہ اس محسن گورنمنٹ کا ہر ایک پر رعایا میں سے شکر واجب ہے۔ مگر میں خیال کرتا ہوں کہ مجھ پر سب سے زیادہ واجب ہے۔ کیونکہ یہ میرے اعلیٰ مقاصد جو جناب قیصرہ ہند کی حکومت کے سایہ کے نیچے انجام پزیر ہو رہے ہیں، ہر گز ممکن نہ تھا کہ وہ کسی اور گورنمنٹ کے زیر سایہ انجام پزیر ہو سکتے۔ اگرچہ وہ اسلامی گورنمنٹ ہی ہوتی۔

اب میں حضور ملکہ معظمہ میں زیادہ مصدع نہیں ہونا چاہتا اور اس دعا پر یہ عریضہ ختم کرتا ہوں کہ

اے قادر و کریم! اپنے فضل و کرم سے ہماری ملکہ معظمہ کو خوش رکھ جیسا کہ ہم اس کے سایہ عاطفت کے نیچے خوش ہیں اور اس سے نیکی کر جیسا کہ ہم اس کی نیکیوں اور احسانوں کے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں اور ان معروضات پر کریمانہ توجہ کرنے کے لیے اس کے دل میں آپ الہام کر کہ ہر ایک قدرت اور طاقت تجھی کو ہے۔

آمین ثم آمین

الملتمس

خاکسار: میرزا غلام احمد قادیانی "

(تحفہ قیصریہ ص32،31۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد 12 ص 284،283 از مرزا قادیانی، بحوالہ ثبوت حاضر ہیں: 753، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

2۔ چوہدری ظفر اللہ خاں قادیانی کا وزیر خارجہ بننا:

مرزا غلام احمد قادیانی کی وفات کے بعد حکیم نور الدین بھیروی جانشین ہوا، جس کے دور میں 1914ء میں قادیانی گروہ 2 فرقوں میں بٹ گیا، جن میں ایک قادیانی اور دوسرا لاہوری کہلایا، لیکن مسلمانوں کے نزدیک ان دونوں کے بارے میں شرعی حکم ایک جیسا ہے۔

قیام پاکستان کے بعد یہ پہلا گروہ اپنا مرکز قادیان (انڈیا) سے صوبہ پنجاب کے شہر چنیوٹ کی سوسائٹی چناب نگر (ربوہ) لے آیا اور یہاں سے اپنی دعوت پھیلانا شروع کی۔پاک وہند میں قادیانی پھیلاؤ میں دو عناصر نے اہم کردار ادا کیا۔(1) انگریز حکمران کے ہندوستان پر استعماری (یعنی کسی آزاد ملک کو غلام بنالینے کے) دور نے (2) آزادی کے بعد چوہدری ظفر اللہ خاں قادیانی (پہلا وزیر خارجہ) کا پاکستان کے اعلیٰ سرکاری عہدوں پر قادیانیوں کا تعین کرنا ہی تھا کہ قادیانیوں کے لیے راستہ ہموار ہو گیا اور قادیانی غنڈے سر عام قادیانیت کی تبلیغ کرنے لگے اور مقابل آنے والے مسلمانوں کو اپنے سرکاری عہدوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بربریت کا نشانہ بنانے لگے۔حالات یہاں تک آن پہنچے کہ اگر کوئی مسلمان قادیانیوں کو کافر کہتا تو اسے تین سال کی قید سنائی جاتی۔

قادیانیوں کا اعتراض:

بسا اوقات قادیانی پوچھتے ہیں کہ اگر قادیانیوں کے خلاف ساری امت ایک ہو چکی تھی اور قادیانی واقعی متفق علیہ کافر تھے تو قائد اعظم کو کیوں اس کا پتا نہ چلا ؟ اور قائد اعظم نے ظفر اللہ خاں کو کیوں وزیر خارجہ بنایا؟

جواب:

یہ واقعہ کوئی حیرت افزا (حیرت بڑھانے والا) نہیں۔کیونکہ ملک آزاد ہونے پر دونوں حصوں (پاکستان اور انڈیا) کی اس بات پر مصلحت تھی کہ کچھ وقت کیلئے سابقہ حکومت (انگریز حکومت) کے ایک ایک آدمی کو اپنے ساتھ رکھنا چاہیے ، انڈیا نے (باوجود اس کہ کانگریس ہمیشہ انگریزوں کے خلاف رہی تھی) "لارڈ ماؤنٹ بیٹن "کو اپنا پہلا گورنر جنرل بنایا اور پاکستان نے ظفر اللہ خاں کو وزیر خارجہ بنایا اور یہ محض اس لیے تھا کہ ظفر اللہ خاں انگریزوں کے آدمی تھے، اس لیے نہیں تھا کہ قائد اعظم اسے مسلمان سمجھتے تھے، اگر ایسا ہوتا تو ظفر اللہ خاں کبھی قائد اعظم محمد علی جناح کا جنازہ پڑھنے سے انکار نہ کرتا۔

﴿وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ﴾:

ترجمہ:"ان کافروں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ نے بھی خفیہ تدبیر کی اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔"(آل عمرٰن:54)

پھر اللہ نے اپنا فضل کیا حالات بالکل الٹ ہو گئے، جہاں قادیانی اپنے جھوٹے نبی کی نبوت کا پرچار کر رہے تھے وہاں عُشّاقِ رسول ﷺ ،سید کونین کی ختم نبوت کا ڈنکا بجانے لگے۔

قادیانی آئین میں کافر:

اس لیے کہ پھر دنیا بھر خصوصا پاکستان کے علماء اور پاکستانی عوام کی مسلسل جدوجہد کے نتیجہ میں بالآخر یہ معاملہ پاکستان کی قومی اسمبلی میں پیش ہوا، جس پر 1974ء میں آئین پاکستان کی دفعہ نمبر 260 میں ایک نئی شق نمبر 2 کا اضافہ کیا گیا، جو آئین کی دوسری ترمیم کے نام سے یاد کی جاتی ہے اور اس میں "مسلمان" کی تعریف یہ قرار دی گئی:

"جو شخص محمد ﷺ جو آخری نبی ہیں، کے خاتم النبیین ہونے پر قطعی اور غیر مشروط طور پر ایمان نہیں رکھتا، جو محمد ﷺ کے بعد کسی بھی مفہوم میں یا کسی بھی قسم کا نبی ہونے کا دعوی کرتا ہے یا جو ایسے مدعی کو نبی یا دینی مصلح تسلیم کرتا ہے، وہ آئین یا قانون کی اغراض کے لیے مسلمان نہیں ہے۔"

(قادیانیت ہماری نظر میں:535،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

؎ اک ابر نو بہار فضاؤں میں چھا گیا☆اسلام اس چمن کی رگوں میں سما گیا

اس تعریف کے آئین میں آنے کے بعد کوئی قادیانی آئینی طور پر بھی مسلمان نہ رہا۔(الحمدللہ)اس کے بعد 1984 ءمیں امتناع قادیانیت آرڈیننس نے ان کے گھروں میں گویا آگ ہی لگادی۔ملاحظہ فرمائیں:

قادیانی "مرکز" چناب نگر سے لندن:

قومی اسمبلی کے اس متفقہ فیصلے کے بعد قادیانی رہنماؤں نے اپنا مرکز جزوی طور پر چناب نگر سے انگریزوں کے وطن برطانیہ کے مرکزی شہر لندن منتقل کر کے اپنی سر گرمیاں وہاں سے جاری رکھیں۔

قادیانی شعائر(علامات)اسلام استعمال نہیں کر سکتے:

لیکن مسلمانان عالم نے تعاقب ترک نہ کیااور 26/اپریل 1984ءکو صدر پاکستان جنرل ضیاء الحق نے آرڈیننس نمبر 20 جاری کیا،جس کا عنوان" قادیانی گروہ،لاہوری گروہ اور احمدیوں کی خلافِ اسلام سر گرمیوں کا ارتکاب(ممانعت وسزا) آرڈیننس"رکھا گیااور اس کے ذریعے مجموعہ تعزیرات پاکستان(قانون نمبر14بابت1860)نئی دفعہ 298۔ب اور دفعہ 298۔ج کا اضافہ کیا گیا،جو یہ ہیں:

298۔ب،(1) قادیانی گروہ یالاہوری گروہ (جو اپنے آپ کو احمدی یاکسی اور نام سے موسوم کرتے ہیں) کاجو شخص کسی تقریر،تحریر یاواضح علامت کے ذریعے رسول پاک ﷺ کے کسی خلیفہ یاصحابی کے سوا کسی اور شخص کوامیر المؤمنین،"خلیفۃ المؤمنین""خلیفۃ المسلمین""صحابی"(یا)

(2)رسول پاک ﷺ کے افراد خاندان (اہل بیت) کے سواکسی اور کو"اہل بیت"یا

(3)اپنی عبادت گاہ کو مسجد کے نام سے

پکارے گایااس کاحوالہ دے گا،وہ تین سال تک کی قید(کسی قسم)اور جرمانے کی سزاکا مستوجب ہو گا۔

298۔ج، قادیانی گروہ یالاہوری گروہ (جواپنے آپ کو احمدی یاکسی اور نام سے موسوم کرتے ہیں) کاجو شخص بالواسطہ یابلاواسطہ طور پر اپنے آپ کو "مسلم" کہلاتا ہے یااپنے عقیدے کو اسلام کہتایاظاہر کرتا ہے یا دوسروں کو تقریر،تحریر یاواضح علامت یاکسی بھی اور طریقے سے اپنے عقیدے کی دعوت دیتااور مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرتا ہے،وہ تین سال کی قید(کسی قسم)کی سزانیز جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔

(قادیانیت ہماری نظر میں:537،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

قادیانیوں کو ان کی دعوت سے روکنے کا طریقہ:

ان قوانین کی روسے کوئی قادیانی شعائر(علامات)اسلام استعمال نہیں کر سکتا۔مثلاً

قادیانی کسی کو"السلام علیکم "نہیں کہہ سکتے۔	قادیانی اپنی عبادت گاہ کو"مسجد"نہیں کہہ سکتے۔
اور اپنی عبادت گاہ میں "محراب ومینار "نہیں بناسکتے۔	قادیانی عید الاضحیٰ پہ"قربانی"نہیں کر سکتے۔

گویا کوئی بھی ایسا کام جو مسلمان اسلام کی وجہ سے استعمال کرتے ہیں،وہ قادیانی استعمال نہیں کر سکتے۔اگر کوئی قادیانی شعائر اسلام کسی جگہ استعمال کرتے ہیں اس بستی یا محلہ والوں کو چاہیے ان(قادیانیوں)پر کیس کرواکر اپنی ایمانی قوت کا ثبوت دیں۔

ٹیلی ویژن پر قادیانی پرچار:

اس کے بعد جب پاکستان میں قادیانیوں کی بات نہ بنی تو قادیانیوں نے برطانوی حکومت سے مذہبی تعلیمات کے فروغ کے لیے نجی ٹیلی ویژن چینل قائم کرنے کا لائسنس حاصل کر کے 1994ء میں نشریات کا آغاز کیا، چنانچہ آج مرزائی ٹیلی ویژن چینل لندن سے مرزا طاہر کے خطبات و دروس براہِ راست دکھانے کے علاوہ اپنے افکار پر مبنی دیگر پروگرام دس سے زائد زبانوں اردو، عربی، انگریزی، بنگالی، ترکی، ملیالم، سواحلی، ترکی، چینی، انڈونیشی، فرنچ، جرمن، روسی، ہسپانی اور ڈچ میں نشر کر رہا ہے، جو یکم اپریل کو 1996ء سے 24 گھنٹے کر دی گئیں اور یہ چینل، سیٹلائٹ و کمپیوٹر انٹرنیٹ کی مدد سے پوری دنیا میں دیکھا و سنا جا سکتا ہے۔ مرزائیوں کے ٹیلی ویژن کا مرکزی دفتر لندن میں جب کہ ان کے دیگر مراکز سڈنی (آسٹریلیا)، یورک اونٹاریو (کینیڈا)، سینیٹ پرکس (فرانس)، فرینکفرٹ (جرمنی)، سلور سپرنگ (امریکہ)، کبابیر (اسرائیل) اور چناب نگر (پاکستان) میں واقع ہیں۔ (عربی میں رد قادیانیت، ایک تاریخی جائزہ:13، ولڈ ویو پبلشرز)

میڈیا کے حوالے سے ہماری زمہ داری:

اب ہماری ذمہ داری ہے کہ مسئلہ ختم نبوت اور قادیانیت کے دجل کو سمجھ کر سوشل میڈیا پر اس کی خوب تشہیر کریں، یا کم از کم جو لوگ سوشل میڈیا پر رد قادیانیت کا کام کر رہے ہیں ان کو سنیں اور ان کے پیغام کو اپنے ساتھیوں تک پہنچائیں۔ سوشل میڈیا پر بہت سے حضرات علماء و مفتیان کرام اور ختم نبوت کا کام کرنے والی بہت سی جماعتوں کے فیس بک پیجز، ٹویٹر اکاؤنٹس، واٹس ایپ گروپس اور یوٹیوب چینل کام کر رہے ہیں، (جن میں سے چند ایک کی تفصیلات کتاب کے آخر میں موجود ہیں) ان تک رسائی حاصل کر کے ان کے دست و بازو بنیں، اس کے ساتھ ساتھ جہاں تک ہو سکے مین اسٹریم میڈیا تک ایسے رجال کار پہنچائیں جو قادیانی نوازی کے اثرات سے آزاد اور عقیدہ ختم نبوت کی حساسیت کو سمجھنے والے ہوں اور ان جگہوں پر موجود ایسے افراد جو کچھ نہ کچھ دینی حمیت رکھتے ہیں، ان کو بھی متنبہ رکھیں۔

4۔ قادیانی اخلاق، ایک سازش، ایک جال:

آج قادیانیوں کا سب سے بڑا ہتھیار میٹھی زبان کا جال ہے، یہ صرف اور صرف پروپیگنڈا ہے کیونکہ کہ جن کا نبی ہمیں گالیاں دیتا رہا، اس نبی (مرزا غلام احمد قادیانی) کا ماننے والا ہمارا مخلص کس طرح ہو سکتا ہے۔ ذیل میں ایک مکالمہ ذکر کرتا ہوں جو مجاہد ختم نبوت جناب طاہر رزاق صاحب اور ان کے دوست کے درمیان ہے جو قادیانیوں کی بظاہر میٹھی زبان اور اچھے اخلاق سے متاثر ہو گئے تھے۔ جسکا خلاصہ کچھ یوں ہے:

☆ دوست کا طاہر رزاق صاحب سے سوال: "جناب! آپ تو ہر وقت ہاتھ دھو کر قادیانیوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں۔ ان کے خلاف زبان و قلم کو متحرک رکھتے ہیں حالانکہ قادیانی تو بڑے با اخلاق ہوتے ہیں، بڑی محبت سے ملتے ہیں، بڑی الفت سے مصافحہ کرتے ہیں، بڑے غمگسار بن کر خیر و عافیت پوچھتے ہیں۔ بڑی میٹھی اور رسیلی زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔

☆ طاہر رزاق: ایسے موقع پر میری لوح دماغ پر مرشد اقبال کے قادیانیت کے بارے میں اسی صورت حال کو بیان کرتے ہوئے مندرجہ ذیل اشعار بجلی بن کر کوندنے (چمکنے) لگتے ہیں۔

مذہب میں بہت تازہ پسند ہے اس کی طبیعت

کرے کہیں منزل تو گزرتا ہے بہت جلد

تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا

ہو کھیل مریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد

تاویل کا پھندا کوئی صیاد لگا دے

یہ شاخِ نشیمن سے اترتا ہے بہت جلد

جناب! ہماری تو قادیانیوں سے جنگ ہے لیکن آپ کی تو قادیانیوں سے کوئی جنگ نہیں اور نہ ہی آپ ان کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑے ہیں۔

☆دوست :جی بالکل۔

☆طاہر رزاق : اب میں بتاتا ہوں کہ مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والے مرزائی تیرے (یعنی ہر مسلمان) بارے میں کیا کہتے ہیں۔

1۔مرزاغلام قادیانی کہتا ہے:"جو شخص میری پیروی نہیں کرے گا اور میری جماعت میں داخل نہیں ہوگا خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے۔"

(اشتہار مرزاغلام احمد قادیانی، مندرجہ تبلیغ رسالت:9/27 ،بحوالہ فتنۂ قادیانیت کو پہچانیے :430، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

اس عبارت کی رو سے تو خدا کا نافرمان ہے۔تو رسول کا نافرمان بھی ہے۔تو جہنمی بھی ہے۔صرف اسی پہ بس نہیں۔

2۔بلکہ مرزا قادیانی کہتا ہے؛"میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (بدکردار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی۔"

(آئینہ کمالات اسلام:ص547،مصنفہ مرزاغلام قادیانی،بحوالہ فتنۂ قادیانیت کو پہچانیے :430، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

اس عبارت کی رو سے تو کیا بنا ،اور تیری والدہ کیا بنی ؟

3۔آگے مرزا قادیانی لکھتا ہے؛"میرے مخالف جنگلوں کے سور ہوگئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔"

(نجم الھدیٰ ،15،مصنفہ مرزا غلام قادیانی ،بحوالہ فتنۂ قادیانیت کو پہچانیے: 430، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

4۔مرزا کہتا ہے؛"جو ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد حرام بننے کا شوق ہے اور وہ حلال زادہ نہیں۔"

(انوارالاسلام ص 30 ،مصنفہ مرزا قادیانی، بحوالہ فتنۂ قادیانیت کو پہچانیے: 431، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

5۔مرزا قادیانی کہتا ہے ؛"ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچتی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں۔"

(حقیقۃ الوحی،ص163،مصنفہ مرزاغلام قادیانی،بحوالہ فتنۂ قادیانیت کو پہچانیے : 431، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

6۔مرزا قادیانی لکھتا ہے؛"جو لوگ شیطانوں میں سے ہیں وہ مجھے نہیں مانتے۔"

(چشمہ معرفت،ص317،مصنفہ مرزا قادیانی ،بحوالہ فتنۂ قادیانیت کو پہچانیے: 431، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

ابھی میں نے تجھے یہ نہیں بتایا کہ قادیانی ،اللہ جل شانہ،رسول اللہ ﷺ،کتاب اللہ ،کعبۃ اللہ ،مکہ مکرمہ ،مدینہ منورہ ،احادیث رسول ﷺ،امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیائے امت کے متعلق کیا کیا بکتے ہیں۔میں نے تجھے صرف تیرے بارے میں بتایا کہ قادیانی تجھ جیسے عام مسلمان کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں۔

اب بتا کیا یہی قادیانیوں کے اخلاق ہیں ؟جن کے ہاتھ سے تیری عفت مآب ماں کی عزت بھی محفوظ نہیں ،جن کی زبان سے تیری باعصمت بہنوں کی عصمت بھی مامون نہیں۔ان کے قلم سے تیرے شریف باپ کی آبرو بھی سلامت نہیں۔گویا تیرے گھر کا کوئی فرد ان کے ہاتھ سے محفوظ نہیں گیا۔

☆دوست: طاہر بھائی !اگر یہ لوگ اندر سے اتنے کالے اور زہریلے ہوتے ہیں تو پھر ظاہری طور پر اتنے با اخلاق اور اتنے با مروت کیوں ہوتے ہیں؟

☆طاہر رزاق:دنیا کے ہر لٹیرے اور فریبی کو یہی روپ اختیار کرنا پڑتا ہے۔

جب کوئی گاڑی والا کسی بچے کو اغوا کرنا چاہتا ہے تو اسے بڑے پیار سے اپنے پاس بلاتا ہے۔اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے۔ماتھا چومتا ہے اور مسکراتے ہوئے اسے ٹافی کھانے کے لیے دیتا ہے۔بچہ اسے اپنا ہمدرد سمجھ کر ٹافی منہ میں رکھ لیتا ہے۔ٹافی میں بے ہوش کرنے والی دوائی ہوتی ہے۔ادھر اس نے ٹافی کھائی ادھر وہ بے ہوش ہوا اور جب اسے ہوش آیا تو کسی عقوبت کھانے کا اسیر تھا۔یہی حال قادیانیوں اور سادہ لوح مسلمانوں کا ہے۔

قادیانیوں کے ہر فریب کے پیچھے ایک جال ہوتا ہے۔
ان کی ہر مسکراہٹ کے پیچھے ایک زہر ہوتا ہے۔
ان کی اسلامی گفتگو کے پیچھے مرزا قادیانی کی جعلی نبوت کی ہولناک سازش ہوتی ہے۔

؎حَسِین سانپ کے نقش و نگار خوب سہی
نگاہ زہر پہ رکھ ، خوشنما بدن پہ نہ جا

(فتنۂ قادیانیت کو پہچانئے:429،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

5۔ مرزائی مربی کے لیے کون سی چیزیں ضروری ہیں؟

مربی(مرزائیوں کا عالم)بننے کے لیے دو کورسوں میں سے ایک کورس کرنا ضروری ہے، وہ کورس یہ ہیں:

1۔شاہد(سات سالہ) 2۔مبشر(پانچ سالہ)

"شاہد"کورس کرنے والوں کو تخصص کرایا جاتا ہے۔مربی کی تربیت کے دوران چند باتوں پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

1۔ہر مربی کے لیے انگریزی زبان پر مکمل عبور حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔کیونکہ اسے کسی بھی وقت کسی بھی ملک میں قادیانی پرچار کے لیے بھیجا جاسکتا ہے، اس کے لیے انہیں آکسفورڈ کی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں، جس کے لیے ماہر اساتذہ کا انتظام کیا جاتا ہے۔

2۔ہر مربی کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی نہ کسی کھیل کا بہترین کھلاڑی بھی ہو۔اس لیے جامعہ احمدیہ (مرزائیوں کی جائے تعلیم) میں کرکٹ،ہاکی،فٹ بال ،والی بال ،بیڈ منٹن اور کبڈی کھیلنے کا مکمل انتظام موجود ہے اور ہر طالب علم کو کسی نہ کسی کھیل میں ضرور حصہ لینا پڑتا ہے۔اس لیے تاکہ قادیانی مربی مسلمان نوجوانوں کو قادیانی بنا سکیں۔

جس کو ایک سابقہ قادیانی جناب محمد نذیر صاحب نے "قادیانیوں کا کفر کے اندھیروں سے اسلام کی روشنی تک "(ص: 38) پر نقل کرتے ہوئے لکھا کہ "میں کرکٹ کا بہت اچھا پلیئر تھا اور اسی کرکٹ کی وجہ سے میں نے کئی مسلمانوں کو قادیانی کیا۔"

3۔ ہر طالب علم کے لیے دوران تعلیم ڈرائیونگ سیکھنا بھی لازمی ہے۔

4۔ ہر طالب علم کو مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ ایک قابل ہومیو پیتھک ڈاکٹر بنایا جاتا ہے۔ کیونکہ عملی میدان میں قادیانیت کے پرچار کے لئے لوگوں سے راہ رسم بڑھانے کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔

5۔ ہر مربی کے لئے عربی پر محنت کرنا بہت ضروری ہوتی ہے۔ قادیانی تربیتی کیمپ میں اس بات پر بڑی محنت کی جاتی ہے کہ قادیانی مربی مسلمانوں کے ساتھ مرزا غلام احمد کے بارے میں کبھی کوئی مباحثہ نہ کریں۔ نہ اس شخص کی زندگی کو کسی پہلو سے زیر بحث لانے دیں۔ مسلمانوں کے ہاں دو عقیدے ایسے پائے جاتے ہیں کہ عوام بھی ان ناموں سے کسی درجہ میں آشنا ہوتی ہے (1) قیامت کے قریب امام مہدی علیہ الرضوان کا ظہور (2) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول۔ یہ دو ایسے عقیدے ہیں کہ ان پر قرآن وحدیث میں بہت سی راہنمائی ملتی ہے۔ قرآن و حدیث چونکہ عربی میں ہیں، اس لئے مسلم عوام ان مسائل کو قرآن سنت سے نہ نکال سکیں گے اور جب وہ قرآن و حدیث کی تشریحات کو سلف میں گئے بغیر درست طور پر نہ سمجھے ہوں گے تو یہ قادیانی گوریلے (مربی) انہیں عربی زبان کی مباحث میں لا کر بالکل حیران اور پریشان کر کے رکھ دیں گے۔ پھر اس پریشان ذہن کو اپنے مرکز میں لے جانا انہیں آسان ہو جاتا ہے۔

6۔ مرزائی مربی کا پہلا ٹارگٹ:

مربی کا پہلا ٹارگٹ انتہائی غریب مسلمان ہوتے ہیں۔ وہ ان کی کمزور مالی حالت اور معاشی مجبوریوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان کے قریب ہوتا ہے۔ مربی کی سفارش پر قادیانی جماعت "ٹارگٹ" (یعنی غریب مسلمان) کی مالی معاونت کے لئے فنڈ جاری کرتی ہے۔ اس کے لئے کوئی لگی بندھی رقم نہیں بلکہ لامحدود فنڈ ہوتا ہے۔ ٹارگٹ کی حالت کے پیش نظر مربی جتنی رقم چاہے، جاری کرا سکتا ہے۔ مربی کی سفارش کو جماعت شاذونادر ہی رد کرتی ہے۔ مالی معاونت کے ساتھ مربی اپنے "ٹارگٹ" کو قادیانیت تبلیغ کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جس کا نتیجہ اکثر کامیابی کی صورت میں نکلتا ہے۔ ایک مربی کے لئے لازمی ہوتا ہے کہ وہ ایک وقت میں کم از کم 10 مسلمانوں کو قادیانیت کی تبلیغ کرے۔

6۔ مرزائی مربی کا دوسرا ٹارگٹ:

مربی کا دوسرا بڑا ٹارگٹ وہ کھاتے پیتے امیر مسلمان ہوتے ہیں جو دین سے دور ہوں۔ ان میں سے بھی خاص طور پر وہ لوگ مربی کے لئے انتہائی آسان ہدف ثابت ہوتے ہیں جو علمائے کرام سے الرجک ہوں اور ان سے میل ملاقات اور ان کی مجالس میں بیٹھنا پسند نہ کرتے ہوں۔ ایسے لوگوں سے راہ ورسم بڑھانے کے بعد مربی انہیں اپنی عبادت گاہ "بیت الذکر" آنے کی دعوت دیتا ہے۔ یہ والا "ٹارگٹ" جب قادیانی عبادت گاہ میں داخل ہوتا ہے تو مربی اس پر پہلا حملہ یہ کرتا ہے کہ اسے نماز پڑھ کر دکھاتا ہے اور نماز کے بعد دعا نہیں مانگتا۔ اس کے ساتھ ہی یہ سوال اٹھا دیتا ہے کہ ہم نماز کے بعد دعا اس لئے نہیں مانگتے کہ نماز بذات خود دعا ہے۔ پھر وہ بڑے غیر محسوس انداز میں اپنے "ٹارگٹ" کو یہ باور کراتا ہے کہ یہ جو لوگ (یعنی مسلمان) نماز کے بعد دعا مانگتے ہیں وہ غلط ہیں اور ہم صحیح ہیں۔ "ٹارگٹ" پر اگلا حملہ کرنے کے لئے مربی کسی قادیانی بچے کو بلا کر اس سے پہلا کلمہ سنواتا ہے۔ جب "ٹارگٹ" یہ دیکھتا ہے کہ ایک قادیانی بچہ بھی وہی کلمہ پڑھ رہا ہے جو ایک

مسلمان بچہ پڑھتا ہے تو وہ تذبذب کا شکار ہو جاتا ہے اور مولویوں کو کوستے ہوئے اسے مسلمانوں کو فرقوں میں تقسیم کرنے کا الزام دینے لگتا ہے ۔اب مربی کا کام آسان ہو جاتا ہے کیونکہ زمین ہموار ہو جاتی ہے۔ پھر وہ مرزا غلام احمد قادیانی کو "ٹارگٹ" کے سامنے ایک ولی، بزرگ اور مجدد کے روپ میں پیش کرتا ہے اور آخر میں اپنے "ٹارگٹ" کو اس بات پر لے آتا ہے کہ آخری نبی تو بس "مرزا قادیانی" ہی ہے (نعوذ باللہ) یہ مربی کا مخصوص طریقہ واردات ہوتا ہے۔

7۔ قادیانی مربیوں کا قادیانی نوجوانوں کو دھوکہ:

قادیانی مربی مرزا قادیانی کی پہلی عبارتیں دکھا کر تمام قادیانیوں کو یہ سبق پڑھاتے ہیں کہ مرزا قادیانی، حضور ﷺ کا سچا عاشق تھا، حضور ﷺ کے عشق کی وجہ ہی سے تو نبی بنا تھا (حالانکہ نبی بنانا صرف اللہ تعالیٰ کے ہی اختیار میں ہے) اور جب قادیانی نوجوان ان مربیوں سے یہ سوال کرتے ہیں کہ مسلمان تو مرزا قادیانی کی توہین آمیز عبارتیں دکھاتے ہیں جس میں مرزا قادیانی نے صراحتاً حضور ﷺ کی گستاخیاں کی ہیں تو مرزائی مربی انہیں ٹالنے کے لیے یہ جواب دیتے ہیں کہ مسلمان مرزا صاحب کی عبارتوں کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں یا کہتے کہ ان کو جھوٹ بتایا گیا ہے۔

قادیانی نوجوان بھی اپنے مربیوں کی باتوں میں آکر اصل حوالوں کو دیکھنے کی کوشش نہیں کرتے ہیں جس کا اظہار سابقہ قادیانی شیخ راحیل احمد آف جرمنی نے کچھ یوں کیا، ذیل میں دی گئی عبارت ملاحظہ فرمائیں:

> جب میں قادیانی تھا تو یہی کرتا رہا کہ مرزا صاحب کی وہ تحریریں جو میرے قادیانی دوست پیش کرتے ہیں وہ بظاہر بہت خوبصورت محسوس ہوتی ہیں، میں مرزا صاحب کے عاشق رسول ہونے کے ثبوت میں پیش کرتا تھا، اور حقیقت بھی یہی ہے 95 فیصد قادیانی دوستوں کو مرزا صاحب کی توہین آمیز تحریروں کا علم ہی نہیں اور کوئی شخص جو ان کی جماعت میں سے نہیں، ایسا حوالہ پیش کرتا جس کا انہیں علم نہیں تو بس وہ سکھائے ہوئے کی طرح ایک ہی رٹ لگائے جاتے ہیں کہ یہ مولویوں کا جھوٹ ہے، یہ حوالہ پورا نہیں دیا، توڑ مروڑ کے پیش کیا ہے وغیرہ (اور میں بھی ایسا ہی کرتا رہا) اور کبھی اصل حوالہ دیکھنے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کی کیونکہ برین واشنگ کی وجہ سے یہ یقین ہوتا تھا کہ قادیانی مربی صحیح کہہ رہے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ میں نے جب قادیانی عینک اتار کر مرزا صاحب کی ان تحریروں کا جائزہ لیا تو اس نتیجہ پر پہنچا کہ حوالوں کو ادھورا پیش کرنا، بے بنیاد حوالے جن کا کوئی وجود ہی نہیں، پیش کرنا، خود ہماری جماعت کا بہت بڑا وصف ہے جس کی ماضی اور حال میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ (احمدیت اسلام کیوں نہیں: 30، شبان ختم نبوت)

قادیانیوں سے اپیل:

قادیانی حضرات سے گزارش ہے اگر تم نے اسلام کی محبت میں اور رسول اللہ ﷺ کی محبت میں، قرآن پاک کی محبت میں ،شرافت کی چاہت میں اور امن و سکون کی تلاش میں مرزا قادیانی کو نبی مانا ہے۔ تو پھر تم پر لازم ہے کہ اپنے آپ کو غیر جانبدار کرکے مرزا قادیانی کی تحریریں پڑھو تو تم محسوس کرو گے کہ کس طرح مرزا غلام احمد قادیانی اور جماعت احمدیہ نے اسلام کے بنیادی اصولوں پر کلہاڑا چلایا ہے اور مرزا غلام قادیانی، رسول اللہ ﷺ کا کتنا بڑا گستاخ تھا۔ ایک مرتبہ غیر جانبداری سے مرزا قادیانی کی تحریروں کا جائزہ تو لو! تمہارے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گیں۔ اگر تمہارے پاس سب یا کچھ کتابوں کا جائزہ لینے کا وقت نہیں تو آؤ ہمارے علماء کی ایک دو کتابوں سے حوالے لیکر اور پھر ان حوالوں کو آگے پیچھے دو دو صفحے بھی پڑھ کر دیکھ لو پھر تمہیں خود ہی پتا چل جائے گا کہ

جھوٹ کہاں ہے اور سچ کہاں ہے، صرف مرزا قادیانی کے خاندان اور ان کے مربیوں کی سننے کی بجائے عقلمند اور غیرت مند انسانوں کی طرح خود مطالعہ کر کے اپنے دین کا خود فیصلہ کریں۔

سوال:

قادیانیوں کے پاس اتنا پیسہ کہاں سے آتا ہے ؟

8۔جواب:

قادیانیوں کو پیسہ 2بڑے طریقوں سے آتا ہے :

1۔ہر قادیانی اپنی آمدنی کا10 فیصد جماعت احمدیہ (قادیانی جماعت) کو دینے کا پابند ہے، اگرچہ وہ کتنا ہی غریب کیوں نہ ہو۔یہی وجہ ہے کہ رائل فیملی (مرزا قادیانی اور اس کے خلفاء کی فیملی) عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتی ہے۔رائل فیملی کی حکومت ہے۔کوئی ان کے خلاف بات نہیں کر سکتا۔وہ جو چاہیں کریں۔کوئی گرفت نہیں۔جماعت کا نظام آمرانہ اور جابرانہ ہے۔بس قادیانی جماعت کا منشور چندہ کا حصول اور مسلمانوں کو گمراہ کرنا ہے۔ اس کے علاوہ قادیانی جماعت اور بیسیوں چندے اکھٹی کرتی ہے جیسے :چندہ خدام الاحمدیہ ،چندہ انصاراللہ ،چندہ اطفال الاحمدیہ،چندہ بہشتی مقبرہ،چندہ نشرواشاعت ،چندہ وقف جدید ،چندہ تحریک جدیدچندے وصول کرنے کے لیے گداگری کے اتنے کشکول بنائے ہوئے ہیں اور خود تو مرزا قادیانی کے خاندان کے افراد اندرون ملک اور برون ملک عیاشانہ زندگی بسر کرتے ہیں لیکن اپنے مریدوں کو "احمدیت" کے لئے سادگی اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔

2۔دوسرا بڑا ذریعہ قادیانیوں کا اسمگلنگ اور منشیات کا سپلائی کرنا ہے۔افیون قادیانیوں کے پیشوا (جھوٹے نبی)مرزا قادیانی کی "سنت" ہے۔اس لیے قادیانیوں کے نزدیک اس (افیون) کا رکھنا ،فروخت کرنا ،خود استعمال کرنا یا دوسروں کو استعمال کرانابطریق اولیٰ سنت ہے۔مرزا قادیانی جو چیزیں ہر وقت اپنے ساتھ صندوق میں رکھتا تھا، ان میں افیون بھی ہے۔جس کے بارے میں مرزا قادیانی کا بیٹا یوں لکھتا ہے:

"حضرت مسیح موعود[مرزا قادیانی]نے تریاق الٰہی دوا، خدا کی ہدایت کے تحت بنائی اور اس کا ایک بڑا جزو افیون تھا اور یہ دوا کسی قدر اور افیون کی زیادتی کے بعد حضرت خلیفہ اوّل کو حضور[مرزا قادیانی]6ماہ سے زائد عرصہ دیتے رہے اور خود بھی وقتاً فوقتاً مختلف امراض کے دوران استعمال کرتے رہے۔"

(الفضل جلد 17،نمبر16،بحوالہ علم طب مسیح موعود ،الموسوم بہ طبی نسخہ جات، ص، 74، ماخذ: قادیانی غداروں کی نشاندہی: 32، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

ہیروئن افیون کی بگڑی ہوئی شکل کا نام ہے قادیانیوں کے نزدیک اس کا کاروبار کوئی معیوب نہیں۔اس سمگلنگ کو اندرون و بیرون سپلائی کرنے سے ملک کا نقصان ہی کیوں نہ ہو ،وہ مرزا قادیانی کی اس "سنت" پر عمل کرنے سے ہرگز باز نہیں آئیں گے اور آپ جانتے ہیں اس کا پیسہ لاکھوں کروڑوں میں ہوتا ہے۔جو کہ مسلمانو ں کے خلاف استعمال ہوتا ہے، ان کے پاکستان میں تخریب کاری کے تین بڑے مرکز، اسلحے ،ہیرون وافیون کی 3اہم منڈیاں (1) چناب نگر (2) محمود آباد (3) ناصر آباد موجود ہیں۔

(قادیانی غداروں کی نشاندہی: 31،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

ہر مسلمان ختم نبوت کا مبلغ بنے:

اس میں شک نہیں کہ قادیانی جماعت کے پاس بہت وسائل ہیں۔بے دریغ دولت ہے ،لیکن مذہب اخلاص اور کردار سے پھیلتا ہے۔المیہ یہ ہے کہ قادیانیت کو اسلام کے لبادہ میں پیش کیا جاتا ہے۔اگر قادیانیت کو قادیانیت کے نام سے پیش کیا جاتا تو یہ جھوٹا

مذہب کب کا ختم ہو گیا ہوتا۔ اب ضرورت اس بات کی ہر مسلمان ختم نبوت کا مبلغ بنے۔ عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں مستقل علماء سے راہنمائی لیں اور اپنے مطالعہ کو وسیع کریں، اکیسویں صدی کے اس تیز رفتار اور رنگین دور میں قادیانیوں اور ایمان کے دوسرے ڈاکوؤں کی ہر لمحہ رنگ بدلتی چالوں کو سمجھیں اور اپنے دفتر میں، محکمہ میں ، اپنی آبادی میں ، اسکول، کالج و مدرسے میں اور اپنے میل جول والوں میں ان کی حقیقت کو واضح کریں، جہاں جہاں لاعلم قادیانی ہیں یا ایسے مسلمان جو ان کے لیے نرم گوشہ رکھتے ہیں یا ان کو بھی العیاذ باللہ مسلمان ہی سمجھتے ہیں، انہیں ان کی حقیقت سے آگاہ کریں، جو لوگ عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت اور رد قادیانیت کے لیے ہر اول دستے کا کردار ادا کر رہے ہیں، ان کی پشت پناہی کریں، ان کے دست و بازو بن جائیں اور دامے، درمے، سخنے ان کی معین و مددگار بنیں، جب کفر اپنے جھوٹ کو پھیلانے کے لیے اس قدر محنت کر رہا ہے تو کیا سچ اور سچ کے داعی ان سے بڑھ کر محنت کرنے کے زیادہ حق دار نہیں ہیں!!! آپ سے آپ کی بساط تک محنت کا تقاضا ہے، اللہ تعالی کی ذات سے امید ہے کہ آپ کی محنت اور اخلاص ضرور رنگ لائے گا۔

اللہ جل شانہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

WWW.KHATM-E-NUBUWWAT.COM

OFFICES	ADDRESSES	PHONE
HEAD OFFICE	AALMI MAJLIS TAHAFFUZ KHATM-E-NUBUWWAT HUZURI BAGH ROAD MULTAN PAKISTAN	+92-061-4783486
ISLAMABAD	# 1159/B STREET # 49 SECTER # G 6 1-3	+92-051-2829186
KARACHI	MASJID BAB-UL-RAHMAT TRUST PURANI NUMAISH M.A.J ROAD	+92-021-32780337
LAHORE	MASJID AISHA # 4 HUSSAIN STREET MUSLIM TOWN	+92-042-35862404
QUETTA	ART SCHOOL ROAD QUETTA	+92-081-2841995
PESHAWAR	MASJID QASIM ALI KHAN QISSA KHWANI	+92-091-2212707

E-MAIL ADDRESSES	
Monthly Laulak >>	khatmenubuwwat@ymail.com
Weekly Khatm-e-nubuwwat >>	editorkn@yahoo.com
Ameer >>	ameer@khatm-e-nubuwwat.com
Fatwa >>	fatwa@khatm-e-nubuwwat.com

Suggestion For Web Site >>	admin@khatm-e-nubuwwat.com

Social media

Khatme Nubuwat Tv ktv

KTV Official

شبان ختم نبوت

www.shubban.com

&

SHUBBAN MEDIA FOR

انٹر نیشنل ختم نبوت موومنٹ

Main Office World:

International KHATM-E-NABUWAT MOVEMENT

Street 11-13 Georges Road, Forest Gate London.#7-U-K

Ph:01814708551

رابطہ دفتر: انٹر نیشنل ختم نبوت موومنٹ

ادارہ مرکزیہ دعوت وارشاد

فیصل آباد روڈ چنیوٹ

فون:0476332820

مراجع و مصادر

نمبر شمار	نام کتب	مصنفین	ناشر
1	رد قادیانیت کے زریں اصول	مولانا منظور احمد چنیوٹی	ادارہ تالیفات ختم نبوت
2	احمدی دوستو! تمہیں اسلام بلاتا ہے	محمد متین خالد	انٹر نیشنل ختم نبوت موومنٹ
3	ثبوت حاضر ہیں!	محمد متین خالد	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
4	فتنہ قادیانیت کو پہچانیئے	محمد طاہر رزاق	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
5	اسلام کو قادیانیت سے بچایئے	محمد طاہر عبد الرزاق	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
6	قادیانی غداروں کی نشان دہی	محمد طاہر رزاق	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
7	قادیا نیت سے اسلام تک	محمد متین خالد	علم و عرفان پبلشرز
8	قادیانیت مطالعہ و جائزہ	مولانا سید ابو الحسن علی ندوی	مجلس نشریات اسلام
9	قادیانیت کے تعاقب میں	محمد طاہر رزاق	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
10	احمدیت اسلام کیوں نہیں ؟	مولانا منیر احمد علوی	شبان ختم نبوت
11	احمدیت کیا ہے	عابدہ سلطانہ	مجلس التحقیق الاسلامی
12	قادیانیوں کا کفر کے اندھیروں سے اسلام کی روشنی تک	مولانا مفتی عظمت اللہ سعدی	ادارہ تحقیقات اسلامیہ جامعہ عظمۃ المدارس العربیہ
13	عربی میں رد قادیانیت ایک تاریخی جائزہ	عابد حسین شاہ پیر زادہ	ولڈ ویو پبلیشرز
14	قادیانیت کا تعاقب	مولانا محمد اعجاز مصطفیٰ، مولانا قاضی احسان احمد	عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان